

9th Class English Notes

Summary

Chapter No: 5

Daffodils

گل زرگھس۔ آبی زرگھس

(By William Wordsworth)

(For Extra-Ordinary Students)

This poem has been written by William Wordsworth, a Romantic poet. He is known as the poet of nature because of his love for it. Most of his poems describe nature and its beauty.

In this poem he describes an experience of enjoyment at the sight of beautiful daffodils.

Once he was walking in the countryside when he came across a large number of daffodils growing along the bank of a lake. The flowers were moving and dancing in the breeze. This sight delighted the poet and he looked at the flowers for a long time. This sight left a lasting impression on his memory. As a result, whenever he is alone and in a thinking (sad) mood, the same sight comes into his imagination and fills his heart with pleasure. This experience has become a permanent source of pleasure for the poet.

ترجمہ

یہ نظم ولیم ورڈزور تھ نے لکھی ہے جو ایک رومانوی شاعر ہے۔ وہ فطرت سے اپنی محبت کی وجہ سے شاعر فطرت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس کی اکثر نظمیں فطرت اور اس کے حسن کو بیان کرتی ہیں۔

اس نظم میں وہ آبی نرگسون کے نظارے سے حاصل ہونے والی راحت اور خوشی کے تجربے کا ذکر کرتا ہے۔ ایک دفعہ وہ دیہاتی علاقے میں سیر کر رہا تھا جب اس نے نرگھس کے پھولوں کی بہت بڑی تعداد دیکھی جو ایک جھیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ اگے ہوئے تھے۔ پھول ہوا میں جھوم اور ناچ رہے تھے۔ اس نظارے کو دیکھ کر شاعر کو بہت خوشی حاصل ہوئی اور وہ دیر تک پھولوں کو دیکھتا رہا۔ اس نظارے نے اس کے ذہن پر مستقل اثر چھوڑا۔ اس کے نتیجے میں جب کبھی وہ اکیلا ہوتا ہے یا غمگین ہوتا ہے وہی نظارہ اس کے تصور میں آ جاتا ہے اور اس کے دل کو خوشی سے بھر دیتا ہے۔ یہ تجربہ اس کے لئے مستقل خوشی حاصل کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔

(For Ordinary Students)

In this poem the poet expresses the feeling of joy and pleasure which he experienced during a walk in the countryside. He saw a large number of daffodils growing beside a lake and under the trees. They were moving and waving in the air with pleasure. The sight filled the heart of the poet with pleasure. This left a permanent impression on his memory. Whenever he remembers their sight, he gets relief from the feeling of loneliness and also gets permanent pleasure.

ترجمہ

اس نظم میں شاعر مسرت اور خوشی کے وہ احساسات بیان کرتا ہے جن کا تجربہ اسے ایک دیہاتی علاقے کی سیر کے دوران ہوا۔ اس نے ایک جھیل کے کنارے اور درختوں کے نیچے بڑی تعداد میں اگے ہوئے آبی نرگھس دیکھے۔ وہ خوشی سے ہوا میں جھوم اور ناچ رہے تھے۔ اس نظارے سے شاعر کا دل خوشی سے معمور ہو گیا۔ اس نظارے نے اس کی یادداشت پر مستقل اثر چھوڑا۔ جب کبھی وہ ان کے نظارے کو یاد کرتا ہے تو اسے تنہائی کے احساس سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے اور دائمی خوشی بھی حاصل کرتا ہے۔

Chapter No: 8

Stopping By Woods On A Snowy Evening

برفباری کی ایک شام جنگل کے پاس رکنا

(By Robert Frost)

(For Extra-Ordinary Students)

The poem "Stopping by Woods on a snowy evening" has been written by Robert Frost, the well-known American poet. The main theme of the poem revolves round a traveller who is passing through woods which are lovely, dark and deep.

The woods are so enchanting and awe-inspiring that the poet is compelled to stop his horse to stare at the beauty of the Woods. It is one of the darkest evening of the Year. Snow falling is in its full swing. Snowflakes are downy. His pony-horse is thinking it queer to stop by the forest without a farmhouse nearby.

There is a frozen Lake beside the woods. There are sounds of the harness bells of his horse and the wind blowing through the trees.

The traveller is wondering about the ownership of the woods that who is the owner of the woods. He probably knows the owner of the Woods who is living in the village.

The poet is deeply fascinated by the natural beauty of the woods. These lovely, dark and deep woods attract him so much but he has much more important business to do. He has to go a long way before taking rest.

Sleep in this poem is a symbol of everyday sleep and also it stands for the eternal sleep, that is, death.

The poem is an excellent and beautiful piece of poetry. It is no less than a symbolic Masterpiece.

ترجمہ

نظم بر فباری کی ایک شام جنگل کے پاس رکنار ابرٹ فراسٹ جو کہ ایک مشہور زمانہ امریکن شاعر ہے۔ نظم کا مرکزی خیال ایک مسافر کے گرد گھومتا ہے۔ جو کہ خوبصورت تاریک اور گھنے جنگل سے گزر رہا ہے۔ جنگل اتنی زیادہ کشش اپنے اندر رکھتا ہے اور انتہائی بارعب، یہی وجہ ہے کہ وہ جنگل کو دیکھنے کے لئے رکنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

جنگل کے کنارے ایک منجمد جھیل بھی ہے۔ مسافر کے گھوڑے کے سار کی گھنٹیوں اور ہوا کے چلنے کی آوازیں آرہی ہیں۔ مسافر جنگل کی ملکیت کے بارے میں حیرت زدہ ہو کر سوچ رہا ہے کہ اس کا مالک کون ہے؟ شاید وہ اس کے مالک کو جانتا ہے جو کہ قریبی گاؤں میں رہتا ہے۔ شاعر جنگل کے قدرتی حسن سے پوری طرح مسحور ہو چکا ہے۔ یہ خوبصورت تاریک اور گہرے جنگل اسے اپنی جانب اتنا زیادہ کھینچتے ہیں لیکن اس کے پاس کرنے کے لیے زیادہ اہم کام ہے۔ اسے سونے سے پہلے میلوں دور کا سفر طے کرنا ہے۔

نیندا اس نظم کے اندر روزمرہ کے معمول کی نیند کی ایک علامت ہے یہ ابدی نیند جو کہ موت کی بھی علامت ہے۔ یہ نظم اعلیٰ اور خوبصورت شاعری کا ایک نمونہ ہے۔ یہ کسی صورت میں ایک علامتی شاہکار سے کم نہیں۔

(For Ordinary Students)

The poem "Stopping by Woods on a Snowy Evening" has been written by Robert Frost- it tells the story of a man who is travelling to his hometown- when he reaches the woods, he is enchanted by its natural beauty- he wonders whose woods are these? He knows the owner who is living in the nearby village. His horse is thinking it strange to stop by the woods while. There is no farm house in sight. His horse gives a shake to the harness bells. There is a frozen lake and snowflakes to be seen. Wind is passing through the trees. The woods are lovely, dark and deep. But the poet has so many things to do and he has many miles to go before he can go to bed for sleeping.

ترجمہ

نظم "برفاری کی ایک شام جنگل کے پاس رکنا" رابرٹ فراسٹ نے تحریر کی ہے۔ یہ نظم ایک ایسے آدمی کی کہانی بیان کرتی ہے جو اپنے گاؤں جا رہا ہے۔ جب وہ جنگل میں پہنچتا ہے تو وہ اس کے قدرتی حسن سے مسحور ہو جاتا ہے۔ وہ حیرت زدہ ہو کر سوچتا ہے کہ کس کا جنگل ہے۔ شاید وہ اس کے مالک کو جانتا ہے جو قریبی گاؤں میں رہتا ہے۔ اس کا گھوڑا جنگل کے پاس رکنے کو عجیب خیال کر رہا ہے جب کہ کوئی فارم ہاؤس بھی قریب نہیں ہے۔ اس کا گھوڑا اپنے ساز کی گھنٹیوں کو جھٹکا دیتا ہے۔ ایک منجمد جھیل اور برف کے نرم گالے نظر آ رہے ہیں۔ ہوا درختوں میں سے گزر رہی ہے اور جنگل خوبصورت تاریک اور گہرا ہے۔ لیکن شاعر کو سونے سے پہلے بہت سارے کام کرنے ہیں اور میلوں دور کا سفر کرنا ہے۔

